سوال

ایک نوجوان بیوی کی تلاش میں ہے، اسے شادی کےلیے ایک لڑکی کے متعلق بتایا گیا، اور جب اس نے اس کے پاس شادی کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کےلیے کسی کو بھیجا تو اس لڑکی نے مطالبہ کیا کہ وہ ایڈریس دینے اور گھر آنے کی اجازت دینے سے پہلے خود اس سے بات چیت کریگی، تو کیا اس لڑکے کےلیے لڑکی سے مخاطب ہونا جائز ہے، چاہے ٹیلی فون کے ذریعہ ہی بات کرے، تاکہ وہ مطمئن ہو کر گھر کا ایڈریس دے اور گھر آکر اپنے ولی سے رشتہ طلب کرنے کی اجازت دے؟ اور کیا اگر وہ اپنی والدہ یا بہن کے ساتھ کسی جگہ میں اس لڑکی سے بغیر کسی خلوت کے ملیں اور والدہ یا بہن کی موجودگی میں بات چیت کریں تو کیا حکم مختلف ہوگا؟

جواب

الحمد للہ

اگر عورت دین و اخلاق کی بنا پر پسند ہے، اور یہ نوجوان اس سے منگنی کا عزم رکھتا ہے، تو پھر اس لڑکی سے ٹیلی فون کے ذریعہ یا پھر اپنی والدہ یا بہن کی موجودگی میں اس لڑکی سے بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ بات چیت بقدر ضرورت ہو، ہوسکتا ہے وہ لڑکی کسی چیز کا یقین کرنا چاہتی ہو، یا پھر وہ اسے کچھ بتانا چاہتی ہو تاکہ اسے معلوم ہو جائے

اگر غرض اور مقصد حاصل ہو جائے تو پھر بات چیت ختم کر دینی چاہیے، چاہے منگنی ہو چکی ہو یا ابھی منگنی ہونا ہو، منگیتر لڑکی اور لڑکے کے مابین خط و کتابت کا حکم بیان کیا جا چکا ہے، لہذا آپ سوال نمبر (36807) اور (45668) کے جوابات کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

136638